احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 30 نومبر 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعرات 30 نومبر 2000ء 3 رمضان المبارک 1421 ہجری - 30 - نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 274

روزہ صحت کا ضامن ہے

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ہر چیز کو پاک کرنے کے لئے ایک زکوۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الصوم باب فی الصوم زکوۃ الجسد)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ روزے رکھا کرو۔ صحت مند ہو جاؤ گے۔

(کنز العمال جلد 8 ص 450 کتاب الصوم باب فی فضل الصوم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صلوٰۃ کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اس کے بعد روزے کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض (-) ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں ہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گذرتی ہیں۔ دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے مگر روزہ دار کو خیال رکھنا چاہئے کہ روزے سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتّل الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔ بد نصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پروا نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔ خدا سے فیضیاب ہونا چاہو کہ تمام دروازے اس کی توفیق سے کھلتے ہیں۔

(تقاریر جلسہ سالانہ 1906ء ص 21-20)

تحریک وقف جدید کا پس منظر

تحریک وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بابرکت تحریکات میں سے ایک بہت ہی اہم اور مبارک تحریک ہے جو 1957ء میں القائے الٰہی کے تحت آپ نے جاری فرمائی۔ اس عظیم تحریک کے مقاصد عالیہ میں سے ایک بڑا مقصد دیہاتی سطح پر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت تھا۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقف جدید کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”یہ تحریک بنیادی طور پر دو اغراض سے جاری کی گئی۔ پہلی غرض تو یہ تھی کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں چونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ ہر جگہ ایک مربی کو تعینات کیا جائے اس لئے خصوصاً نئی نسل میں کمزوری کے آثار ظاہر ہونا شروع ہو گئے۔ نہ صرف نئی نسلوں میں بلکہ تقسیم ہند کے بعد نوجوان بھی کئی قسم کی معاشرتی خرابیوں کا شکار ہوئے اور بنیادی طور پر دین کے مبادیات سے بھی بعض صورتوں میں وہ غافل ہو گئے۔ چنانچہ حضرت فضل عمر نے بشدت یہ محسوس کیا کہ جب تک کوئی ایسی تحریک نہ جاری کی جائے جس کا تعلق خالصۃً دیہاتی تربیت سے ہو اس وقت تک دیہاتی علاقوں میں احمدیت کے مستقبل کے متعلق ہم بے فکر نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ حضور نے جب اس تحریک کا آغاز فرمایا تو اولین ممبران وقف جدید میں خاکسار کو بھی مقرر فرمایا۔ اور ابتدائی نصیحتیں جو مجھے کیں ان میں ایک تو دیہاتی تربیت کی طرف توجہ دینے کے متعلق ہدایت تھی اور دوسرے ہندوؤں میں دعوت الی اللہ کی خاص طور پر تاکید کی گئی تھی۔“

(الفضل۔ خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1985ء)

ناظم مال وقف جدید

کیا آپ نے چندہ وقف جدید ادا کر دیا ہے؟

تیر تاثیرِ محبت کا خطا جاتا نہیں
تیر اندازو! نہ ہونا سُست اس میں زینہار

ہے یہی اِک آگ تا تم کو بچاوے آگ سے
ہے یہی پانی کہ نکلیں جس سے صدہا آبشار

(درثمین)

رمضان کا مہینہ استغفار کا مہینہ ہے

سید الاستغفار پڑھنے کی تحریک

جن کو عربی متن یاد رکھنا مشکل ہے وہ مضمون کو حاضر رکھیں

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے مورخہ 31- دسمبر 1998ء کو عالمی درس قرآن میں فرمایا کہ آج کل رمضان کا مہینہ ہے جو استغفار کا مہینہ ہے- بہت لوگ حاجت روائی کے لئے خط لکھتے ہیں- ان کو یاد رہے کہ حاجت براری سے پہلے استغفار ضروری ہے- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ ہے کہ پھر ان کو رزق دیا جائے گا اور تنگیاں دور کر دی جائیں گی- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں استغفار بہت پایا گیا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو استغفار عام لوگ کرتے ہیں وہ اس سے بہت مختلف ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے- اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے بخاری کتاب الدعوات سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا استغفار پیش فرمایا اور فرمایا یہ بہت اعلیٰ مضمون ہے جن احباب جماعت کو اس کا عربی متن یاد رکھنا مشکل ہو اس کا ترجمہ اور مضمون حاضر رکھیں اور اپنے الفاظ میں استغفار کیا کریں- یہ سید الاستغفار ہے اس کو رمضان کے تحفے کے طور پر یاد رکھیں-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی یقین کے ساتھ دن کو یہ دعا کرے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا- اسی طرح جو شخص رات کو یہ دعا کرے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بھی اہل جنت میں شامل ہوگا-

ذیل میں سید الاستغفار کا اصل متن اور ترجمہ درج کیا جا رہا ہے-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّی ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ،
خَلَقْتَنِیْ ، وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ-

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار)

ترجمہ- اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں حسب توفیق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے عمل کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں اپنی ذات پر تیری نعمتوں اور احسانوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں- پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں-

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

گزشتہ ماہ رمضان اور عید الفطر کے موقع پر کی جانے والی خدمت خلق

زیر اہتمام- مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جنوری 1999ء کو فرمایا تھا کہ "ہمیں ہر رمضان میں ایک مہم چلانی چاہئے جو نیکی اور خیرات کو عام کرنے کی مہم ہو" نیز حضور نے مسلم ممالک کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا- "جتنے مسلمان غریب ممالک میں بسنے والے بچے ہیں ان کی عید بنا دیں یا رمضان کے مہینے میں ان کے لئے رمضان کے پورا کرنے کے سامان مہیا کر دیں اور آنے والی عید پر ان کے تحفے مہیا کریں تو بہت بڑی خدمت ہے........ تو اللہ تعالیٰ توفیق دے کہ اس رمضان میں نہ سہی تو اگلے رمضان میں ہی ایک مستقل نظام جاری کر دیں جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مسلمان ممالک پر یہ جنت کے دروازے کھلنے لگیں-"

ان ارشادات کو مدنظر رکھتے ہوئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی ہدایت پر گزشتہ سال مرکزی شعبہ خدمت خلق نے ماہ رمضان اور عید کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت خلق کے خصوصی پروگرام بنانے کی توفیق پائی-

☆ خدمت خلق کے خصوصی پروگرام تیار کرنے کے لئے راہنمائی کی غرض سے ایک فولڈر طبع کروایا گیا جو تمام مجالس تک پہنچایا گیا- مجلس مقامی ربوہ کے تعاون سے ربوہ میں گھر گھر یہ ارشادات پہنچائے گئے-

☆ تمام قائدین ضلع اور علاقہ کو خاص طور پر خطوط لکھے گئے اور کام کی معین رپورٹ ارسال کرنے کے لئے رپورٹ فارمز بھجوائے گئے

☆ روزنامہ الفضل کے ذریعہ مجالس، اضلاع اور علاقہ جات اور جملہ خدام کو تحریک کی گئی-

اجتماعی خدمت کے چند اہم نکات پیش خدمت ہیں-

☆ مرکزی طور پر ربوہ میں ذہنی طور پر معذور 10 افراد کو 150 روپے فی کس عیدی پہنچائی گئی- 23 نابینا افراد کو 100 روپے فی کس عیدی دی گئی- 10 مستحق افراد کو 3532 روپے کی اشیاء خورونوش، نئے کپڑے اور جوتے مہیا کئے گئے- نیز 3 عدد لحاف فراہم کئے گئے- اسیران کی بہبود کے لئے خاص کوشش کی گئی- 3 اضلاع کے تعاون سے مرکزی خرچ پر 28000 روپے کی اشیاء خورونوش، کمبل اور سویٹرز جیل میں قیدیوں کو دیئے گئے- 2 اضلاع کے تعاون سے مرکزی خرچ پر 7600 روپے جرمانہ کی نقد ادائیگی کر کے 11 قیدیوں کو رہائی دلوائی گئی- نیز 36 اضلاع میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس

باقی صفحہ 7 پر

ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن چیمپیئن شپ 2000ء میں ربوہ کے کھلاڑیوں کی کامیابی

مورخہ 10 نومبر تا 22 نومبر 2000ء ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن چیمپیئن شپ 2000ء کا ٹورنامنٹ بمقام اسلامیہ ہائی سکول جھنگ صدر منعقد ہوا-

اس ٹورنامنٹ میں جھنگ- شورکوٹ- میرک سیال- چنیوٹ اور ربوہ کے 78 کھلاڑیوں نے حصہ لیا-

اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کے کل آٹھ کھلاڑی شامل تھے-

ان میں سے تین کھلاڑیوں نے سینیئر سیکشن میں حصہ لیا-

جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں-

1- تحسین 2- منظور 3- بابر

جبکہ بوائز سیکشن میں مندرجہ ذیل پانچ کھلاڑیوں نے حصہ لیا

1- مدثر منہاس .2- عدنان احمد .3- کامران احمد .4 عطاء الرحیم .5- اسامہ شمیم-

بوائز سیکشن میں ربوہ کے دو کھلاڑیوں مدثر منہاس اور عدنان احمد نے اس ٹورنامنٹ میں نمایاں کامیابی حاصل کی- بوائز سنگل میں مدثر منہاس چیمپئن قرار پائے- اور عدنان احمد دوم رہے-

جبکہ بوائز ڈبل میں مدثر منہاس اور عدنان احمد دوم قرار پائے-

ٹورنامنٹ کی انتظامیہ کی طرف سے شامل ہونے والے تمام کھلاڑیوں کو بھی انعامات دیئے گئے- اس کے علاوہ خاکسار کو بھی ایک یادگار کپ بطور انعام دیا گیا-

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ربوہ کے ان کامیاب کھلاڑیوں کو آئندہ مزید ترقیات سے نوازے- آمین

(شمیم پرویز نائب صدر ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن جھنگ)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

روزہ سے انسان قرب الٰہی حاصل کرتا اور متقی بنتا ہے

رمضان میں دعاؤں کی کثرت‘ تلاوت قرآن اور قیام نماز کا خاص اہتمام کرنا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ایک خطبہ رمضان فرمودہ یکم نومبر 1907ء

حضور نے تشہد و تعوذ کے بعد سورہ بقرہ کی آیات 186 تا 189 کی تلاوت کے بعد فرمایا

رمضان کے دن بڑے بابرکت دن ہیں- اب یہ گزرنے کو ہیں- یہ دن ہم کو پھر اسی رمضان میں نہیں آئے گا- نہیں معلوم آئندہ رمضان تک کس کی حیاتی ہے- اور کس کی نہیں- اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں خاص احکام دیئے ہیں اور ان پر عمل کرنے کی خاص تاکید کی ہے- جو لوگ مسافر ہیں یا بیمار ہیں ان کو تو سفر کے بعد اور بیماری سے صحت یاب ہو کر روزے رکھنے کا حکم ہے- مگر دوسرے لوگوں کو دن کے وقت کھانا پینا اور بیوی سے جماع کرنا منع ہے- کھانا پینا بقائے شخص کے لئے نہایت ضروری ہے- اور جماع کرنا بقائے نوع کے لئے سخت ضروری ہے- اس مہینہ میں خدا تعالیٰ نے دن کے وقت ایسی ضروری چیزوں سے رکے رہنے کا حکم دیا تھا- ان چیزوں سے بڑھ کر اور کوئی چیزیں ضروری نہیں- بیشک سانس لینا ایک نہایت ضروری چیز ہے- مگر انسان اس کو چھوڑ نہیں سکتا- اللہ تعالیٰ نے یہ مہینہ اس واسطے بنایا ہے کہ جب انسان گیارہ مہینے سب کام کرتا ہے- اور کھانے- پینے- بیوی سے جماع کرنے میں مصروف رہتا ہے تو پھر ایسی ضروری چیزوں کو صرف دن کے وقت خدا تعالیٰ کے حکم سے ایک ماہ کے لئے ترک کر دے تو پھر دیکھو جہاں ایک طرف ان ضروری اشیاء سے منع کیا ہے- دوسری طرف تدارس قرآن - قیام رمضان اور صدقہ وغیرہ کا حکم دیا ہے- اور اس میں یہ بات سمجھائی ہے کہ جب ضروری چیزیں چھوڑ کر غیر ضروری چیزوں کو خدا کے حکم سے اختیار کیا جاتا ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے حکم کے برخلاف غیر ضروری چیزوں کو حاصل کیا جاتا ہے- رمضان کے مہینہ میں دعاؤں کی کثرت تدارس قرآن- قیام رمضان کا ضروری خیال رکھنا چاہئے(-)

مگر افسوس کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ رمضان میں خرچ بڑھ جاتا ہے- حالانکہ یہ بات غلط ہے- اصل بات یہ ہے کہ وہ لوگ روزہ کی حقیقت سے بے خبر ہیں- سحرگی کے وقت اتنا پیٹ بھر کر کھاتے ہیں کہ دوپہر تک بدہضمی کے ڈکار ہی آتے رہتے ہیں- اور مشکل سے جو کھانا ہضم ہونے کے قریب پہنچا بھی تو پھر افطار کے وقت عمدہ عمدہ کھانے پکوا کے وہ اندھیر مارا اور ایسی شکم پری کی کہ وحشیوں کی طرح نیند پر نیند اور سستی پر سستی آنے لگی- اتنا خیال نہیں کرتے کہ روزہ تو نفس کے لئے ایک مجاہدہ تھا- نہ یہ کہ آگے سے بھی زیادہ بڑھ چڑھ کر خرچ کیا جاوے اور خوب پیٹ پر کر کے کھایا جاوے- یاد رکھو اسی مہینہ میں ہی قرآن مجید نازل ہونا شروع ہوا تھا- اور قرآن مجید لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے- اسی کی ہدایت کے بموجب عملدرآمد کرنا چاہیے- روزہ سے فارغ البالی پیدا ہوتی ہے اور دنیا کے کاموں میں سکھ کرنے کی راہیں حاصل ہوتی ہیں- آرام تو یا مر کر حاصل ہوتا ہے یا بدیوں سے بچ کر حاصل ہوتا ہے- اس لئے روزہ سے بھی سکھ حاصل ہوتا ہے- اور اس سے انسان قرب حاصل کر سکتا اور متقی بن سکتا ہے- اور اگر لوگ پوچھیں کہ روزہ سے کیسے قرب حاصل ہو سکتا ہے تو کہہ دے(-)

یعنی میں قریب ہوں- اور اس مہینہ میں دعائیں کرنے والوں کی دعائیں سنتا ہوں- چاہئے کہ پہلے وہ ان احکاموں پر عمل کریں- جن کا میں نے حکم دیا اور ایمان حاصل کریں تاکہ وہ مراد کو پہنچ سکیں- اور اس طرح سے بہت ترقی ہوگی-

بہت لوگ اس مہینہ میں اپنی بیویوں سے صحبت کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے- مگر خدا تعالیٰ چونکہ جانتا تھا کہ قوی آدمی ایک مہینہ تک صبر نہیں کر سکتا- اس لئے اس نے اجازت دیدی کہ رات کے وقت اپنی بیویوں سے تم لوگ صحبت کر سکتے ہو- بعض لوگ ایک مہینہ تک کب باز رہ سکتے ہیں- اس لئے خدا نے صبح صادق تک بیوی سے جماع کرنے کی اجازت دے دی- بدنظری- شہوت پرستی- کینہ- بغض- غیبت اور دوسری بدباتوں سے خاص طور پر اس مہینہ میں بچے رہو- اور ساتھ ہی ایک اور حکم بھی دیا- کہ رمضان میں اس سنت کو بھی پورا کرو- کہ رمضان کی بیسویں صبح سے لے کر دس دن اعتکاف کیا کرو- ان دنوں میں زیادہ توجہ الی اللہ چاہیے- اور پھر رمضان کے بعد بطور نتیجہ کے فرمایا(-)-

یعنی ناحق کسی کا مال لینا ایسا ضروری نہیں- جیسے کہ اپنی بیوی سے جماع کرنا یا کھانا پینا- اس لئے خدا تعالیٰ سکھاتا ہے کہ جب تم خدا کی خاطر کھانے پینے سے پرہیز کر لیا کرتے ہو تو پھر ناحق کا مال اکٹھا نہ کرو بلکہ حلال اور طیب کما کر کھاؤ- اکثر لوگ یہی کہتے ہیں کہ جب تک رشوت نہ لی جاوے اور دغا فریب اور کئی طرح کی بددیانتیاں عمل میں نہ لائی جاویں روٹی نہیں ملتی- یہ انکا سخت جھوٹ ہے- ہمیں بھی تو ضرورت ہے- کھانے پینے سب اشیاء کی خواہش رکھتے ہیں- ہماری بھی اولاد ہے- ان کی خواہشوں کو ہمیں بھی پورا کرنا پڑتا ہے- اور پھر کتابوں کے خریدنے کی بھی ہمیں ایک دھت اور ایک فضولی ہمارے ساتھ لگی ہوئی ہے- گو اللہ کی کتاب ہمارے لئے کافی ہے اور دوسری کتابوں کا خرید کرنا اتنا ضروری نہیں- مگر میرے نفس نے ان کا خرید کرنا ضروری سمجھا ہے- اور گو میں اپنے نفس کو اس میں پوری طرح سے کامیاب نہیں ہونے دیتا- مگو پھر بھی بہت سے روپے کتابوں پر ہی خرچ کرنے پڑتے ہیں- مگر دیکھو ہم بڈھے ہو کر تجربہ کار ہو کر کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انسان کو اس کی ضرورت سے زیادہ دیتا ہے- بد سے بد پیشہ طبابت کا ہے جس میں سخت جھوٹ بولا جا سکتا ہے اور حد درجہ کا حرام مال بھی کمایا جا سکتا ہے- ایک راکھ کی پڑیا دیکر طبیب کہہ سکتا ہے کہ یہ سونے کا کشتہ ہے- فلانی چیز کے ساتھ اسے کھاؤ اور ایسے ہی طرح طرح دھوکے دیئے جا سکتے ہیں- جس طبیب کو پوری فہم نہیں- پوری تشخیص نہیں اور دوائیں دے دیکر روپیہ کماتا ہے تو وہ بھی بطلان سے روپیہ کماتا ہے- وہ مال طیب نہیں بلکہ حرام مال ہے اسی طرح جتنے جعلساز جھوٹے اور فریبی لوگ ہوتے ہیں- اور دھوکوں سے اپنا گزارہ چلاتے ہیں وہ بھی بطلان سے مال کھاتے ہیں- ایسا ہی طبیبوں کے ساتھ پنساری بھی ہوتے ہیں جو جھوٹی چیزیں دیکر سچی چیزوں کی قیمت وصول کرتے ہیں- اور بے خبر لوگوں کو طرح طرح کے دھوکے دیتے ہیں- اور پھر پیچھے سے کہتے ہیں کہ فلاں تھا تو دانا مگر ہم نے کیسا الو سا بنا دیا- ایسے لوگوں کا مال حلال مال نہیں ہوتا بلکہ وہ حرام ہوتا ہے- اور بطلان کیساتھ کھایا جاتا ہے- مومن کو ایک مثال سے باقی مثالیں خود سمجھ لینی چاہئیں- میں نے زیادہ مثالیں اس واسطے نہیں دی ہیں کہ کہیں کوئی نہ سمجھ لے کہ ہم پر بدظنیاں کرتا ہے- اسی واسطے میں نے اپنے پیشہ کا ذکر کیا ہے- میں اسے کوئی بڑا علم نہیں سمجھتا- میں اسے ایک پیشہ سمجھتا ہوں- طبیبوں سے حکماء لوگ ڈرتے ہیں- اس لئے

انہوں نے اس پیشہ کا نام صنعت رکھا ہے۔ یاد رکھو یہ بھی ایک کمینگی کا پیشہ ہے۔ اس میں حرام خوری کا بڑا موقع ملتا ہے اور طب کے ساتھ پنساری کی دکان بنانا اس میں بہت دھوکہ ہوتا ہے۔ نہ صحت کا اندازہ لوگوں کو ہوتا ہے۔ نہ مریض کی پوری تشخیص ہوتی ہے۔ اور پھر نہایت ہی معمولی سی جنگل کی سوکھی ہوئی بوٹی دیکر مال حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ بھی سخت درجہ کا بطلان کے ساتھ مال کھانا ہے۔ وہ جو میں نے اپنے جنون کا ذکر کیا ہے۔ چند روز ہوئے کہ ایک عمدہ کتاب بڑی خوشنما بڑی خوبصورت اور دل لبھانے والی اس کی جلد تھی جس پر رنگ لگا ہوا تھا۔ اس کو جو کہیں رکھا تو اور چیزوں کو بھی اس سے رنگ چڑھ گیا۔ جس سے ہمیں بہت دکھ پہنچا۔ غرض! پس جلد گرنے جو جلد کی قیمت لی ہے حقیقت میں وہ حلال مال نہیں۔ بلکہ بطلان سے حاصل کیا ہوا ہے۔ اسی طرح اور بھی پیشے ہیں۔ مگر ان کا ذکر میں اس واسطے نہیں کرتا کہ کسی کو رنج نہ پہنچے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ حکام تک مال نہ پہنچاؤ۔ بعض لوگ یونہی لوگوں کو وسوسے ڈالتے رہتے ہیں۔ اور لوگوں کو ناجائز طور پر پھنسانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے بعض لوگ ان سے ڈر جاتے ہیں اور نقصان اٹھا لیتے ہیں۔ غرض روزہ جو رکھا جاتا ہے تو اس لئے کہ انسان متقی بننا سیکھے۔

ہمارے امام فرمایا کرتے ہیں کہ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جس نے رمضان تو پایا مگر اپنے اندر کوئی تغیر نہ پایا۔ پانچ سات روزے باقی رہ گئے ہیں۔ ان میں بہت کوشش کرو۔ اور بڑی دعائیں مانگو۔ بہت توجہ الی اللہ کرو۔ اور استغفار اور لاحول کثرت سے پڑھو۔ قرآن مجید سن لو۔ سمجھ لو۔ سمجھالو۔ جتنا ہو سکے صدقہ اور خیرات دے لو اور اپنے بچوں کو بھی تحریک کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور تمہیں توفیق دے۔ آمین۔

(الحکم 17 نومبر 1907ء)

محمود بن عطاء صاحب

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مرحوم

محترم میاں صاحب مرحوم کے ذکر خیر پر مشتمل چند مضامین، ان کے عزیزوں اور شاگردوں کی طرف سے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں۔ مجھے ان کے ماتحت تین سال تک تعلیم الاسلام ہائی سکول میں خدمت تدریس کی سعادت نصیب ہوئی۔ متفرق تاثرات کے ساتھ حاضر ہو رہا ہوں۔

محترم میاں صاحب نے 1929ء میں قادیان میں اپنی خدمات کا آغاز کیا اور یہ سلسلہ لمبے عرصے تک جاری رہا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے قادیان، چنیوٹ اور ربوہ کے ادوار میں اپنی تعلیم و تدریس کا موقع ملا۔ اور پھر اس بابرکت ادارے کی سربراہی کا شرف بھی حاصل ہوا۔ ہزاروں شاگردوں کی تدریس کے علاوہ انہیں خاندان حضرت اقدس کے صاحبزادگان، خواتین مبارکہ نیز صاحبزادیوں کو پڑھانے کا اعزاز حاصل ہوا۔ محترم میاں صاحب انگریزی کے ایک تجربہ کار اور کامیاب معلم تھے۔ طلبہ کے تحریری کام کو بڑی باریک بینی اور توجہ سے جانچتے یہ انفرادی توجہ کا سلسلہ آخر تک جاری رہا۔

میاں صاحب مرحوم کو سکول میں نیم نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے انعقاد کا بھی بہت شوق تھا اور اس مقصد کے لئے مناسب مواقع کی تلاش میں رہتے۔ طلبہ کی تربیت کے لئے جماعت کے بزرگوں اور مشاہیر کو سکول مدعو کر کے طلبہ سے متعارف کراتے۔ تقاریب کے انعقاد کے بعد تعمیری تنقید کی حوصلہ افزائی کرتے تا ہر آنے والی تقریب اپنے معیار و تاثیر کے لحاظ سے پہلی تقریب سے بہتر ہو۔ تنقید کی پذیرائی دل گردے کا کام ہے۔

میاں صاحب مرحوم کے دفتر میں ایک بہت بڑا "آنر بورڈ" آویزاں تھا جس پر سکول کے ان فارغ التحصیل طلبہ اور اساتذہ کرام کے اسمائے گرامی رقم تھے جنہیں مختلف امصار و دیار میں اعلائے کلمۃ اللہ کی توفیق ملی تھی۔ مجھے جب بھی ان کے دفتر میں جانے کا موقع ملا اس بورڈ پر نظر پڑتے ہی ہر بار ان حضرات کے لئے زیر لب دعا کی توفیق ملی دوسروں کے لئے "دعائیں" دعا کرنے والے پر بھی اثر انداز ہو جاتی ہیں۔ کبھی استحقاق اور استعداد کے بغیر ہی اللہ تعالیٰ نے اس احقر کو سیرالیون میں جون 1967 سے دسمبر 1995ء تک خدمت کا موقع عطا فرمایا۔ اس طرح ہم بھی لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہو گئے۔ سیرالیون میں جماعت کے بہت سے پرائمری اور سیکنڈری اسکولز کام کر رہے ہیں۔ ان کی نگرانی کے لئے "جنرل سپرنٹنڈنٹ" کے طور پر مرکز نے محترم میاں صاحب کو سیرالیون بھجوانے کا فیصلہ کیا لیکن اس پر عمل درآمد نہ ہو سکا اور محترم میاں صاحب کو مربی سلسلہ کے طور پر امریکہ بھجوا دیا گیا۔ میاں صاحب نے امریکہ میں اپنے دس سالہ قیام کے دوران ابلاغ حق کے ساتھ ساتھ تربیت و اصلاح کا بھی بہت کام کیا۔ اس عرصہ قیام میں انہیں قلمی خدمت کے مواقع بھی ملے۔ حال ہی میں مجھے امریکہ میں مقیم، سیرالیون کے سفیر، کی ایک تقریر پڑھنے کا موقع ملا ہے۔ سفیر محترم نے اپنی تقریر میں محترم میاں صاحب کے کسی مقالے یا پمفلٹ کا حوالہ دیا ہے۔ الفضل میں ان کے مضامین اور تبصرے شائع ہوتے رہتے تھے۔ وہ ایک شش جہات شخصیت تھے۔ تصنیف و تالیف بھی ان کی شخصیت کا ایک پسندیدہ پہلو تھا۔ اخبارات و جرائد میں کچھ نہ کچھ لکھتے رہتے قلم و قرطاس کی خدمت کا جنون کسی کسی کو عطا ہوتا ہے۔

انگریزی مقبوضات میں کرکٹ کی خوب پذیرائی ہوئی۔ اتنی زیادہ کہ اس مہنگے کھیل کو ایجاد کرنے والے دوسروں سے پیچھے رہ گئے۔ معیاری کرکٹ سے محترم میاں صاحب کی دلچسپی پرانی تھی اور ہمیشہ قائم رہی اس موضوع پر وہ ایک اتھارٹی کی حیثیت سے قلم اٹھایا کرتے تھے۔ مجھے تو شروع ہی سے کھیلوں سے کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ مطالعہ ہی میری "ہابی" اور تفریح رہی ہے۔ کھیلوں میں اگر انتخاب پر مجبور کیا جائے تو میں "رسہ کشی" کو ترجیح دوں گا کیونکہ دیکھنے والوں کا زور کھینچنے والوں سے زیادہ لگ رہا ہوتا ہے اور کرکٹ کے برعکس فیصلہ چند منٹوں میں ہو جاتا ہے۔ دوسرے اخبارات میں کھیلوں کا صفحہ میں سرے سے پڑھتا ہی نہیں لیکن میاں صاحب مرحوم کے احترام کی وجہ سے الفضل میں کرکٹ سے متعلق ان کی تحریر ضرور پڑھتا۔ کرکٹ کے بارے میں میری جو سطحی سی معلومات ہیں وہ ان کے مضامین اور تبصروں کی بدولت ہیں۔

میاں صاحب مرحوم کو اپنی بائیو گرافی لکھنے کی توفیق مل گئی۔ افسوس ہے کہ عاجز اس کتاب کے مطالعہ سے محروم ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ وہ کتاب بہت دلچسپ ہو گی۔ میاں صاحب ایک زندہ دل انسان تھے۔ اور مشاہدہ میں بلا کی گہرائی تھی۔ مرحوم جماعت کی ستر سالہ تاریخ کے عینی شاہد تھے۔ یہ مقام مدح و فخر ہے۔ محترم میاں صاحب کو تعلیم الاسلام ہائی سکول کی تاریخ اور روایات سے بھی دلی تعلق اور ربط تھا۔ انہوں نے اس عاجز کو سکول کی تاریخ مرتب کرنے کی تلقین فرمائی۔ "یہ قصہ ہے تب کا کہ آتش جواں تھا" ویسے بھی مجھے تاریخ سے ایک طبعی لگاؤ ہے۔ ربوہ میں ماخذ کی کمی نہ تھی۔ عاجز نے سکول کے آغاز سے 1965ء تک کی تاریخ۔ اہم واقعات۔ کوائف۔ بے لوث اور فدا کار اساتذہ کرام، مشہور اولڈ بوائز کا تذکرہ اور بہت سے اعداد و شمار جمع کر لئے۔ الفضل میں اعلانات کے نتیجے میں کئی نادر تصاویر اور مفید معلومات حاصل ہوئیں۔ افسوس کہ اس مواد کو آخری شکل دینے کی نوبت نہ آ سکی۔ سیرالیون روانگی سے قبل یہ سب مواد اور تصاویر اور گراف یک پیارے دوست کی تحویل میں دے آیا۔ موانع کی وجہ سے یہ منصوبہ معلق ہی رہا۔ اب تو وہ عزیز دوست بھی اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ اتنے عرصے میں تو کاغذات گرد راہ بن جاتے ہیں!!

مجھے جناب میاں صاحب کی رحلت کی خبر پڑھ کر ان کی اس خواہش کا بھی خیال آیا اور ان کے اس ارشاد کی تکمیل سے محروم رہنے کا قلق بھی ہوا۔ اس وقت تھوڑی سی محنت درکار تھی۔ سیرالیون کا سفر وقتی طور پر حائل ہو گیا۔ اور پھر سیرالیون کے وطن ثانی بن جانے سے تصنیف و تالیف کی ساری سکیمیں حسرتیں بن کر رہ گئیں۔

کسی محترم ہستی کی دائمی مفارقت سے اپنی ذات کے احتساب کا بھی ایک پہلو نکل آتا ہے۔ وہ تین سال آنکھوں کے سامنے پھر گئے ہیں۔ محترم میاں صاحب کے احسانات یاد آ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ نے اس نافع الناس وجود کی عمر میں بہت برکت ڈالی۔ 94 سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ خادم دین اور صالح اولاد کے علاوہ ہزاروں شاگرد ان کی یادگار ہیں اور ان کے لئے دعا گو۔ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو اپنے نامور اور خادم سلسلہ والد بزرگوار کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں
کہیں سے آب بقائے دوام لا ساقی!

تقویٰ کا بلند مقام

ڈاکٹر عطر دین صاحب لکھتے ہیں۔

1936ء کا ذکر ہے جب حضرت مولوی شیر علی صاحب ترجمہ" القرآن کے سلسلہ میں ولایت تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ نے چند روز بمبئی میں قیام فرمایا۔ میں بھی وہیں تھا۔ اس موقعہ پر میں نے آپ کو ٹرام وغیرہ کے کرایہ کے لئے مبلغ پانچ روپے دیئے۔

اس بات پر کئی سال گزر گئے۔ جب حضرت مولوی صاحب فوت ہوئے تو اس کے کچھ دن بعد آپ کے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب رانجھا ڈی۔ ایس۔ سی کی طرف سے مجھے خط موصول ہوا۔ کہ ابا جان مجھے وصیت کر گئے ہیں۔ کہ پانچ روپے آپ کو ادا کر دیئے جائیں اس لئے آپ وہ رقم مجھ سے لے لیں۔ گو میری طبیعت نہ چاہتی تھی لیکن مکرم ڈاکٹر صاحب کے اصرار پر میں نے وہ رقم ان سے لے لی اس واقعہ کا اب تک میرے دل پر گہرا اثر ہے۔

(سیرت شیر علی ص 155)

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا 25واں جلسہ سالانہ

13ہزار خواتین وناصرات کی ریکارڈ حاضری

کثیر تعداد میں نومبائعین اور زیر دعوت افراد کی شمولیت

لجنہ اماء اللہ جرمنی کا 25 واں جلسہ سالانہ 25' 26 اور 27۔ اگست 2000ء کو جرمنی کے مشہور شہر Mannheim کے قریب واقع مئی مارکیٹ کے وسیع وعریض گراؤنڈ میں اپنی مقدس روایات اور دینی ماحول میں کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔

اس جلسہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شرکت فرمائی اور اپنے پر معارف خطابات سے نوازا۔ علماء سلسلہ' جن کی تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے رواں نشر ہوئیں' کے علاوہ لجنہ کی عہدیداران نے بھی اس جلسہ میں تقاریر کیں۔ جلسہ میں 13108 خواتین اور ناصرات شامل ہو کر جلسہ کی برکات سے مستفید ہوئیں۔ 6625 نو احمدی اور زیر دعوت مہمانوں نے شرکت کی۔

پہلا روز 25۔ اگست

جلسہ کے پہلے دن کا آغاز نماز تہجد کی ادائیگی کے ساتھ ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس القرآن کا انتظام تھا۔ بعد ازاں ناشتہ پیش کیا گیا چونکہ رات سے ہی دور سے آنے والے مہمان پہنچ چکے تھے اس لئے مئی مارکیٹ میں صبح سے گہما گہمی کا سماں تھا۔

دس بجے رجسٹریشن کا آغاز ہوا۔ خواتین جوق در جوق چلی آ رہی تھیں۔ جمعہ سے پہلے ملاقاتیں اور نئے رابطے ہو رہے تھے۔ ضیافت کے ٹینٹ میں کھانا بھی تقسیم کیا جا رہا تھا تاکہ جمعہ سے قبل مہمان کھانے سے فارغ ہو جائیں۔ دوپہر تک لجنہ کی مین مارکی بھر گئی اب ہر ایک ذکر الٰہی میں مصروف نظر آتا تھا۔ ٹھیک دو بجے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے ساتھ افتتاحی اجلاس کا آغاز فرمایا۔ جو مردانہ جلسہ گاہ میں حضور اقدس نے ارشاد فرمایا اور اسے M.T.A کے ذریعہ ساری دنیا کی طرح خواتین کے جلسہ گاہ میں بھی براہ راست سنا گیا۔ آپ نے دعا کے موضوع پر جو خطبات کا سلسلہ شروع کیا ہوا تھا اسے آگے بڑھاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا ذکر فرمایا۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود کی چند اہم دعائیں اور دعا کا طریق بتایا۔ نماز جمعہ کے بعد وقفہ ہو گیا اور سٹیج سے اہم اعلانات ہوتے رہے جو معزز مہمان جلسہ گاہ میں تشریف لائیں ان کو خوش آمدید کہا گیا اور دعائیہ اشعار پڑھے گئے۔ دوسرا پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے نشر ہوا

دوسرا روز 26۔ اگست

26۔ اگست کی صبح سے ہی لجنہ اماء اللہ کے جلسہ گاہ میں غیر معمولی چہل پہل تھی کیونکہ آج کا دن ہر ممبر کے لئے نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے کہ حضور انور بنفس نفیس لجنہ کی طرف تشریف لاتے اور خطاب فرماتے ہیں۔ گزشتہ سال حضور تشریف نہ لائے تھے اس لئے بھی شوق دیدار نمایاں تھا اور بقول شاعر ؎

وہ شہر یار شہر میں جب لوٹ آئے گا
چہرہ خوشی سے ہر کوئی گلنار دیکھنا

پہلے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد محترمہ شائلہ احمد نے جرمن زبان میں تقریر کی۔ اس کے بعد محترمہ ساجدہ یوسف صاحبہ نے جرمن زبان میں "دین اور عیسائیت میں عورت کے حقوق کا موازنہ" کے موضوع پر تقریر کی۔

بعد ازاں حضور انور کی لجنہ کی مارکی میں آمد کے پیش نظر فائنل تیاری شروع ہوئی بالخصوص سیکورٹی کے شعبہ کی تمام معاونات و ناظمات بڑی مستعدی سے ڈیوٹی دے رہی تھیں۔ سٹیج سے اھلاً و سہلاً و مرحبا اور دعائیہ اشعار پڑھے جا رہے تھے۔ جلسہ گاہ کے بڑے گیٹ سے ہی سیکورٹی کی معاونات ڈیوٹی دے رہی تھیں۔ آخر کار وہ مبارک لمحات آن پہنچے جب پیارے آقا سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ ؎

آ گیا آخر خدا کے فضل سے
دن گنا کرتے تھے جس دن کے لئے

حضور انور نے سب سے پہلے مارکی میں مکمل خاموشی کی نصیحت فرمائی بعد ازاں باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ مکرمہ شوکت احمد صاحبہ فرینکفرٹ نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا جس کا جرمن ترجمہ محترمہ خولہ بخش نے کیا۔ کلام طاہر سے منظوم کلام محترمہ فائقہ احمد نے پیش کیا۔ 40۔12 پر حضور نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ احزاب کی چند آیات کی تلاوت فرمائی اور فرمایا مرد عورت کی برابری میں اس سے زیادہ عظیم الشان آیت کسی مذہبی کتاب میں نظر نہیں آئے گی جس میں مردوں اور عورتوں کے حقوق کو برابر کر دیا یہ خیال کہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے یا عورتوں کو مردوں پر فضیلت حاصل ہے اس ایک ہی آیت سے کلیتاً باطل ہو جاتا ہے۔ اس مضمون کی مزید وضاحت میں احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود کی روایات بیان کیں اور کشتی نوح سے اقتباسات سنائے۔ یہ پر معارف خطاب 50 منٹ جاری رہا۔ آخر میں دعا کروائی۔ بعد ازاں نماز ظہر عصر اور کھانے کا وقفہ ہو گیا۔

اجلاس دوئم

سہ پہر 4 بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرمہ و محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم با ترجمہ سے ہوا۔ جو مکرمہ منزہ سلیم صاحبہ (Wurttemberg) نے کی اس کا جرمن ترجمہ مکرمہ مریم غفار صاحبہ نے پیش کیا۔ مکرمہ قمر النساء صاحبہ نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ بعد ازاں مکرمہ محترمہ مسز اختر درانی صاحبہ نیشنل صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی نے ممبرات سے خطاب فرمایا۔ اس خطاب کا جرمن ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

محترمہ نیشنل صدر صاحبہ کے خطاب کے بعد مکرمہ ڈاکٹر امۃ الرقیب صاحبہ نے "صحت جسمانی" کے موضوع پر نہایت مفید معلوماتی خطاب فرمایا۔ آخر میں مکرمہ و محترمہ مسز طیبہ چیمہ صاحبہ نیشنل سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ نے تربیت اولاد میں ماں کے کردار پر نہایت جامع خطاب فرمایا۔ بعد ازاں مہمان خصوصی مکرمہ و محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ نے جرمنی بھر سے لفظی ترجمہ قرآن کریم سیکھنے والی ممبرات میں انعامات تقسیم کئے اس کے ساتھ ہی اس اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی اور بقیہ پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کیا گیا۔

تیسرا روز 27۔ اگست

دن کا آغاز نماز تہجد کے ساتھ ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس القرآن کا انتظام تھا۔ ضیافت کے ٹینٹ میں ناشتہ آ چکا تھا اور خواتین اور بچے جلد از جلد ناشتہ سے فارغ ہو کر تیاری جلسہ میں مصروف تھے۔ آج ہلکی ہلکی بوندا باندی ہو رہی تھی۔ جو بعد ازاں موسلادھار بارش کی شکل اختیار کر گئی خدا کی رحمت برس رہی تھی اس برستی بارش میں بھی ہر شعبہ اسی طرح سرگرم عمل تھا۔ موسم کی تبدیلی کسی طرح بھی اثر انداز نہیں ہوئی۔ لجنہ کی مارکی میں صبح کا پورا پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے نشر کیا گیا جبکہ وقتاً فوقتاً سٹیج سے ضروری اعلانات ہوتے رہے۔

دوپہر تک موسم خاصا خوشگوار ہو گیا۔ وقت گزرتا جا رہا تھا کیونکہ حضور اقدس کا اختتامی خطاب دوپہر کے بعد تھا۔ دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کے بعد تمام ممبرات جلد از جلد مارکی میں بیٹھنا چاہ رہی تھیں تاکہ اختتامی خطاب اور دعا میں شامل ہو سکیں۔ وقفہ کے دوران منتظمہ اعلیٰ محترمہ اختر درانی صاحبہ نے تمام ناظمات کے ساتھ میٹنگ کی جس میں لجنات کی کثیر تعداد اور موسم کی خرابی کے باعث ڈسپلن کے بارے میں ضروری ہدایات دیں اور حضور اقدس کی لجنہ کی مارکی میں آمد کے سبب سیکورٹی کی ناظمہ کو بھی ہدایات دیں جلسہ کے اختتام پر تمام شعبہ جات کو Wind up کرنے کے بارے میں سمجھایا۔

وقفہ کے بعد اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا اور زور دار نعروں کی گونج میں پیارے آقا کا استقبال کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پیش ہوا۔ تقریباً 5 بجے حضور اقدس کا خطاب شروع ہوا۔ جس میں رفقاء کی مختلف روایات بیان کیں اور آخر میں جلسہ میں شامل ہونے والوں کے اعداد و شمار بیان کئے۔ امسال جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد 33248 تھی۔ جبکہ گزشتہ سال 20210 تعداد تھی۔ آپ نے فرمایا اب آپ اگلے جلسے کے لئے ابھی سے کام شروع کر دیں۔ اس آخری اجلاس کی کارروائی بھی مردانہ جلسہ گاہ سے نشر کی گئی۔

خواتین کی تعداد 13018 اور نومبائعین مہمان 6625' مختلف ممالک کے نمائندگان 40 اور دس زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا۔ پارکنگ میں کاروں اور بسوں کی تعداد 3742 تھی۔

آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے لایا ہے اب خیریت سے لے جائے کسی حادثہ کی اطلاع نہ آئے۔ اختتامی دعا سے پہلے مختلف دعاؤں کی تاکید کی۔ جس میں اسیران راہ مولا جو بہت دکھ اٹھاتے ہیں ان کو خاص طور پر دعا میں یاد رکھیں ہر بیمار کے لئے دعا کریں۔ اختتامی دعا کے بعد حضور نے جلسہ کے کامیاب انعقاد کی مبارکباد دی اور لجنہ کی مارکی میں تشریف لائے۔ السلام علیکم کا تحفہ پیش کیا اور واپس تشریف لے گئے تو اچانک ناصرات نے نغمے شروع کر دیئے۔ آواز سننے پر پیارے آقا واپس تشریف لائے اور مختلف زبانوں میں ناصرات کے تیار کئے ہوئے لاالہ الا اللہ کے نغمے سنے اور بے حد پسند کئے۔ یوں تین دن کا جلسہ دعا سے اختتام پذیر ہوا۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی ستمبر 2000ء)

1960ء تا 1996ء یورو فٹ بال کپ جیتنے والے ممالک

سال	فاتح ملک
1960ء	سوویت یونین
1964ء	سپین
1968ء	اٹلی
1972ء	مغربی جرمنی
1976ء	چیکو سلواکیہ
1980ء	مغربی جرمنی
1984ء	فرانس
1988ء	ہالینڈ
1992ء	ڈنمارک
1996ء	جرمنی

روزنامہ دن 26 جون 2000ء

الفضل میگزین

نمبر 33

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

سفید پرندے

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں
ایسا ہی طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا۔ ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو (دین) سے حصہ ملے گا۔ اور میں نے دیکھا کہ میں شہر لندن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (دین) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔ درحقیقت آج تک مغربی ملکوں کی مناسبت دینی سچائیوں کے ساتھ بہت کم رہی ہے گویا خدا تعالیٰ نے دین کی عقل تمام ایشیا کو دے دی اور دنیا کی عقل تمام یورپ اور امریکہ کو۔ نبیوں کا سلسلہ بھی اول سے آخر تک ایشیا کے ہی حصہ میں رہا اور ولایت کے کمالات بھی انہیں لوگوں کو ملے۔ اب خدا تعالیٰ ان لوگوں پر نظر رحمت ڈالنا چاہتا ہے۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 376-377)

اردو زبان بولنے کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
میں آپ کو ایک نصیحت تو یہ کروں گا کہ اردو زبان کو نئی زندگی دو اور ایک نیا لباس پہنادو۔ آپ لوگوں کو چاہئے کہ ہمیشہ اسی زبان میں ہی گفتگو کیا کریں۔ جب ہم اردو میں ہی گفتگو کریں گے تو لازمی بات ہے کہ بعض الفاظ کے متعلق ہمیں یہ پتہ نہیں لگے گا کہ ان کو اردو زبان میں کس طرح ادا کرتے ہیں۔ اس پر ہم دوسروں سے پوچھیں گے اور اس طرح ہمارے علم میں ترقی ہوگی۔ بعض چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں لیکن انسان کو بڑی عمر میں ان کی سمجھ نہیں آتی لیکن جب وہ ایک زبان میں گفتگو کرنا شروع کر دے تو ان پر عبور حاصل کر لیتا ہے۔ (-)

پس میری پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ تم اردو زبان کو اپناؤ اور اس کو اتنا رائج کرو کہ یہ تمہاری مادری زبان بن جائے اور تمہارا لہجہ اردو دانوں کا سا ہو جائے۔

(مشعل راہ۔ طبع جدید ص 537)

آنکھوں میں ٹی وی

سائنس دان اب ایسا ٹی وی ایجاد کر رہے ہیں جو اگر نابینا آدمی کی آنکھوں میں لگا دیا جائے تو وہ دیکھنے لگے گا۔ یہ ٹی وی آنکھوں کے برابر ہوگا۔ یہ ننھا منا ٹی وی خود کار کیمروں کے ذریعے سے معلومات براہ راست دماغ میں منتقل کرے گا۔ اس سیٹ کو عضلات میں نصب کیا جائے گا۔

(DW.TV جرمنی 27۔ اکتوبر 2000ء)

گھڑی کی گھڑی کیمرے کا کیمرا

ایک جاپانی کمپنی نے دنیا کا پہلا کلائی والا کیمرا یعنی رسٹ واچ ڈیجیٹل کیمرا متعارف کرایا ہے جس میں ایک میگا بائیٹ کی میموری موجود ہے اور 100 تصاویر ریکارڈ کرنے کی صلاحیت اس کیمرے میں موجود ہے اس رسٹ کیمرے کو جے WQV-1 کا نام دیا گیا ہے۔

(ہمدرد نونہال ص 148۔ اکتوبر 2000ء)

زمین جب بھی ہوئی کربلا ہمارے لئے
تو آسمان سے اترا خدا ہمارے لئے
انہیں غرور کہ رکھتے ہیں طاقت و کثرت
ہمیں یہ ناز بہت ہے خدا ہمارے لئے
تمہارے نام پہ جس آگ میں جلائے گئے
وہ آگ پھول ہے وہ کیمیا ہمارے لئے
بس ایک لو میں اسی لو کے گرد گھومتے ہیں
جلا رکھا ہے جو اس نے دیا ہمارے لئے

(عبید اللہ علیم)

نشاستہ دار غذا کیا ہے؟

آپ مختلف قسم کی چیزیں کھاتے ہیں۔ بازار جائیں تو دکانوں میں طرح طرح کی کھانے والی چیزیں آپ کو نظر آتی ہیں۔ لیکن آپ کے لئے یہ تصور کرنا مشکل ہوگا کہ کھانے والی یہ مختلف چیزیں چند بنیادی غذائی اجزا پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یقیناً ایسے ہی ہوتا ہے۔ ہم جو بھی چیزیں غذا کے طور پر کھاتے ہیں ان میں وہ بنیادی اجزاء پائے جاتے ہیں جو ہمارے جسم کی نشوونما کے لئے ضروری ہوتے ہیں۔

غذا کے بنیادی اجزاء میں سے ایک کاربوہائیڈریٹ (Carbohydrate) ہے۔ کاربوہائیڈریٹس والی غذائیں کیمیائی مرکبات مثلاً کاربن ہائیڈروجن اور آکسیجن پر مشتمل ہوتی ہیں۔ مختلف نشاستے اور شکر، روٹی، مکرونی (Macaroni) اور میٹھی گولیوں میں بھی کچھ نشاستہ پایا جاتا ہے۔ انسانی جسم میں کاربوہائیڈریٹس توانائی کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اگر جسم میں کاربوہائیڈریٹس کی مقدار ضرورت سے زائد ہو جائے تو یہ چکنائی میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور جسم میں محفوظ ہو جاتے ہیں اور بوقت ضرورت کام آتے ہیں۔

(سرفراز احمد کی کتاب انسانی جسم سے)

جو چاہو کرلو

حضرت عمر بن خطابؓ جیسا جری اور بے باک شخص بھی دشمنوں کے شر سے محفوظ نہ رہا۔ انہوں نے اسلام قبول کیا تو ایک شخص جمیل بن معمر نے مسجد حرام میں جا کر اعلان کیا کہ عمر بے دین ہو گیا ہے۔ حضرت عمرؓ وہاں پہنچے اور کہا یہ جھوٹا ہے میں نے توحید کو قبول کیا ہے۔ یہ سن کر سب عمر پر جھپٹ پڑے اور دیر تک ان سے لڑتے رہے اور حضرت عمرؓ فرماتے تھے۔
تم جو چاہو کرلو۔ اب تو میں یہ دین نہیں چھوڑ سکتا۔

(البدایہ والنہایہ جلد 3 ص 82 از حافظ ابن کثیر طبع اولیٰ 1966ء مکتبہ معارف بیروت)

ٹیلی پرنٹر

الیکٹرک ٹائپ رائٹر جو الیکٹریکل گراف کے نظام کے ساتھ جوڑا جاتا ہے اور جس کی مدد سے لمبے فاصلوں سے معلومات کو چھپائی کے مرحلے سے گزارا جاتا ہے۔ اخبارات ٹیلی پرنٹرز کی مدد سے دور دراز سے مطبوعہ مواد حاصل کرتے ہیں۔ آجکل ٹیلی پرنٹر کی ضرورت کو انٹرنیٹ نے ختم کر دیا ہے۔

انڈیا آفس لائبریری (لندن)

1947ء سے اس کتب خانے کا نام بدل کر "لائبریری آف کامن ویلتھ ریلیشنز آفس" (ڈوہ ہن لی) رکھ دیا گیا ہے۔ اس کتب خانے کی بنیاد 1798ء میں "برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی" نے رکھی تھی اور اس کا پہلا ذخیرہ کتب وہ مخطوطات بنے تھے جو رابرٹ اورم (Orme) (متوفی 1801ء) نے کمپنی کو نذر کئے تھے۔ پھر اس میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ بعض اچھے مجموعے کمپنی کے ملازمین سے خریدے بھی گئے اور بعض لوگوں نے از خود نجی ذخیرے انڈیا آفس کی نذر کر دیئے۔

اس کتب خانے میں ٹیپو سلطان شہید اور مغل شہنشاہوں کے کتب خانوں کی کتابیں بھی شامل کی گئیں۔

کتب خانے میں یورپی زبانوں کے علاوہ سنسکرت، فارسی اور جدید ہندوستانی اور دیگر مشرقی زبانوں کے بیس ہزار قلمی نسخے ہیں۔ اس گراں بہا علمی ذخیرے میں بے شمار مخطوطات ایسے ہیں جو پتوں، کھالوں اور مختلف قسم کی دھاتوں پر لکھے ہوئے ہیں۔ مطبوعہ کتابیں ڈھائی لاکھ ہیں جن میں سے ایک لاکھ اسی ہزار سے زائد کتابیں مشرقی زبانوں میں ہیں۔ اس کے علاوہ مشرقی معاملات کے متعلق دستی تصاویر، نقشے اور فوٹو گراف بھی ہیں۔ پاکستان و بھارت کے ہر دور کے متعلق کسی ذخیرہ کتب میں ایسی جامعیت دوسری جگہ نہیں مل سکتی۔ ممکن ہے بعض ایسے مخطوطات دوسرے کتب خانوں میں بھی ہوں جو اس میں نہ ہوں لیکن پاکستان و بھارت کی تاریخ اور ان ملکوں کے متعلق ہر طرح کی معلومات کا ایسا قیمتی ذخیرہ دوسری جگہ مل ہی نہیں سکتا۔ 1965ء میں طے پایا کہ کتب خانے کی ملکیت کا فیصلہ قانونی ٹربونل کرے گا۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا سے انتخاب)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ 2/4 دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ گزشتہ سال 4۔ اگست 99ء کو عاجز کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس کی وجہ سے عاجز کی دائیں ٹانگ گھٹنے کے اوپر سے کاٹ دی گئی تھی۔ اسی سلسلہ میں عاجز کا مورخہ 29-11-2000 بروز بدھ فضل عمر ہسپتال میں میں بائیں پاؤں اور دائیں بازو کا آپریشن ہوا ہے۔

احباب جماعت سے نہایت ہی عاجزانہ درخواست ہے کہ عاجز کو رمضان المبارک میں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کامیاب فرمائے ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ عزیز خاور احمد (واقف نو عمر 13 سال) ابن مکرم ناصر احمد رند بلوچ صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ فیصل آباد میں بس پر سوار ہوتے ہوئے گر گئے اور ایک پاؤں بس کے نیچے کچلا گیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے عزیز کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم غلام مصطفیٰ چانڈیو صاحب کارکن بیت الاظہار ربوہ کا بیٹا زاہد احمد عمر دو ماہ کئی دنوں سے شدید نمونیہ کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب سے بچے کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عثمان احمد صاحب اور مکرم وحید احمد صاحب وڑائچ دارالعلوم غربی الف کو مورخہ 28-11-2000 کو موٹر سائیکل' رکشہ کے حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ مکرم عثمان احمد صاحب کو فضل عمر ہسپتال میں طبی امداد دینے کے بعد فارغ کر دیا گیا جبکہ وحید احمد صاحب کے بازو پر شدید چوٹ آنے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل کر لیا گیا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت و عافیت عطا فرمائے۔

کامیابی اور درخواست دعا

○ خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے عزیزہ ڈاکٹر امتہ المصور سمیع صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نیو مسلم ٹاؤن لاہور نے کالج آف فزیشن اینڈ سرجن کراچی سے فیلوشپ کا فائنل امتحان Ophthalmology میں 29-10-2000 کو پاس کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ کامیابی جماعت اور عزیزہ کے لئے بابرکت بنادے۔ آمین

ولادت

○ مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم زاہد اقبال صاحب حال کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30۔ اکتوبر 2000ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "شاذل اقبال" رکھا گیا ہے۔ بچہ خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولود مکرم امتیاز احمد طاہر صاحب (شہزاد پلاسٹک ورکس ربوہ) کا پوتا اور مکرم ریاض احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کی صحت و سلامتی' درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ حامدہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم حاجی شریف احمد صاحب)

محترمہ حامدہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم حاجی شریف احمد صاحب مکان نمبر 26/2 دارالصدر شمالی نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 26/2 دارالصدر کل رقبہ 2 کنال 1 مرلہ 238 مربع فٹ میں سے 7 مرلے 238 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ ہم سب ورثاء کے نام بمطابق شرعی حصص منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ حامدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم منظور احمد شاد صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ آنسہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ ناصرہ ثریا صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم شفیق احمد قمر صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ مسرت جبین صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم حنیف احمد کامران صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع بہاولپور و بہاولنگر بھجوا رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

2۔ الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 29 نومبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 30 نومبر غروب آفتاب۔ 5-06
جمعہ یکم دسمبر طلوع فجر۔ 5-22
جمعہ یکم دسمبر۔ طلوع آفتاب 6-48

اتحاد عارضی ہے یہ کچھ نہیں کر سکتا

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد صفدر نے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کے اتحاد پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اتحاد عارضی ہے یہ اتحاد کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اس کا مقصد بحالی جمہوریت نہیں بلکہ سڑکوں پر آ کر ایک دوسرے کے قائدین کی رہائی ہے۔ دونوں جماعتیں دو دو مرتبہ اقتدار میں رہیں۔ ان دونوں کے تعلقات کیسے رہے لوگ بہتر جانتے ہیں۔ گورنر نے کہا کہ بم دھماکے کشمیر میں حریت پسندوں کی کامیابیوں کا ردعمل ہیں۔ ہمارا پہلا سیکیورٹی پلان فیل ہو گیا۔ اب نئی حکمت عملی بنائیں گے۔ جنرل بس سٹینڈ کو ٹھوکر نیاز بیگ کے قریب جلد منتقل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ عوام حوصلہ نہ ہاریں۔

چیف ایگزیکٹو کے مشیر مستعفی

شمالی علاقہ جات سے چیف ایگزیکٹو کے مشیر تعلیم سید رضی الدین رضوی نے جو تحریک جعفریہ کے قائمقام سیکرٹری جنرل بھی ہیں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب انور اخوندزادہ سیکرٹری جنرل تحریک جعفریہ قتل ہوئے تو چیف ایگزیکٹو پشاور میں تھے ان سے کہا گیا کہ وہ تعزیت کے لئے ان کے گھر جائیں مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ مستعفی مشیر نے کہا کہ قاتل گرفتار نہ ہوئے تو شاہراہ ریشم بند کر دیں گے۔ خیبر سے کراچی تک احتجاج ہو گا۔

رمضان میں غریبوں کے لئے آٹے کے تھیلے

حکومت پنجاب رمضان میں غریبوں کو آٹے کے 30 لاکھ تھیلے رعایتی قیمت پر دے گی۔ 20 کلو کا تھیلا بازار سے 30 روپے کم قیمت پر یعنی 150 روپے پر ملے گا۔

کابینہ میں دو نئے وزراء

وفاقی کابینہ میں دو نئے وزراء نے حلف اٹھا لیا۔ عزیز اے منشی سے وزارت قانون لے لی گئی اب وہ صرف اٹارنی جنرل ہوں گے۔ بیرسٹر شاہدہ جمیل نے وزارت قانون کا حلف اٹھا لیا جبکہ الطاف قمر نجکاری کے وزیر ہوں گے نئے وزراء سے صدر تارڑ نے حلف لیا۔ وزراء کی کل تعداد 18 ہو گئی ہے۔

ہاتھ سے مرتب کردہ ووٹر لسٹیں آویزاں

ڈی جی خان اور سرگودھا ڈویژن میں ہاتھ سے مرتب کردہ انتخابی فہرستیں آویزاں کر دی گئیں۔ ایڈیشنل سیشن جج ریٹرننگ افسر کے طور پر تعینات کر دیئے گئے۔

نئی مسلم لیگ کا اعلان جلد ہو گا

مسلم لیگ سے نکالے گئے چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہم عنقریب نئی مسلم لیگ بنانے کا اعلان کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کلثوم نواز صلح کرنا چاہتی ہیں تو ہماری قیادت تسلیم کر لیں اور معافی مانگ کر واپس آ جائیں۔

پہلا روزہ نرخ نیچے نہ آئے

پہلے روزے کے دن تھوک مارکیٹ میں چینی اور گھی کے نرخ نیچے نہ آ سکے۔ دال چنا اور بیسن کی قیمتوں میں کمی نہ ہوئی۔ بھارتی چینی سستی اور پاکستانی چینی مہنگی مل رہی ہے۔

فوج کی ساکھ متاثر ہوئی

عوامی تحریک کے طاہر القادری نے کہا ہے کہ عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں بم دھماکوں سے فوج کی ساکھ متاثر ہوئی ہے۔

بقیہ صفحہ 2

سلسلہ میں جو مساعی ہوئی اس کی مختصر جھلک درج ذیل ہے۔

☆ 8924 سے زائد مستحق افراد کو رمضان کے روزے رکھوائے گئے۔ جس پر قریباً 839590 روپے خرچ ہوئے۔

☆ 21661 مستحق افراد کو 389595 روپے کی اشیاء خورونوش جن میں آٹا' چاول' گھی' چینی' دالیں' سویاں' گوشت' پھل' مٹھائی وغیرہ اور روزمرہ ضرورت کی اشیاء مثلاً صابن' ماچس' تیل وغیرہ شامل تھیں اور 2908 جوڑے کپڑے اور 48460 کے مزید کپڑے مہیا کئے نیز 399405 روپے سے مالی مدد کی گئی۔

☆ 2020 قیدیوں کو 22940 روپے کی اشیاء خورونوش اور 1236 جوڑے کپڑے' 20 بستر' 41400 کے مزید کپڑے اور 8200 روپے نقد مہیا کئے گئے۔

☆ 1379 مریضوں کو 23700 روپے کی اشیاء خورونوش اور 30 جوڑے کپڑے پہنچائے گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماسٹر واچ کمپنی سیل اینڈ سروس
تمام امپورٹڈ گھڑیوں کا مرکز۔ فون 6664690
5 محی پلازہ مین بولیوارڈ ڈیفنس سوسائٹی روڈ لاہور

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بش کو صدر تسلیم نہیں کیا

صدر کلنٹن نے بش جونیئر کو صدر تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ تاہم انہوں نے اقتدار کی منتقلی کے لئے کونسل بنادی ہے۔ انہوں نے اقتدار کی منتقلی کے عمل میں استعمال ہونے والے فنڈز روک لئے ہیں۔ بش کے نائب صدر ڈک چینی نے کہا ہے کہ 35 لاکھ کے یہ فنڈز چندے کے ذریعے جمع کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ قوم عدالتوں کے فیصلوں کا انتظار کرے۔ بش کی پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ صدر کلنٹن اور الگور کی انتظامیہ بش کا راستہ روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

امریکی ثالثی قبول نہیں کریں گے

چین نے کہا ہے کہ تائیوان کے مسئلہ پر امریکی ثالثی قبول نہیں کریں گے۔ بیجنگ نے ون چائنا پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ چین تائیوان پر اپنے اقتدار اعلیٰ کے حق سے کسی بھی طرح دستبردار نہیں ہوگا۔ واضح طور پر بتا دینا چاہتے ہیں کہ دنیا میں صرف ایک چین ہے تائیوان اس کا حصہ ہے اور یہ چین کا اندرونی معاملہ ہے۔

دوبئی آئل ریفائنری میں دھماکہ

دوبئی میں تیل کی ایک ریفائنری میں دھماکہ ہونے سے تین بھارتی ورکر ہلاک ہوگئے۔

رمضان المبارک میں اوقات کار صبح 9 تا 4 بجے
حبشی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
اقصیٰ چوک نزد الصادق اکیڈمی ربوہ
فون کلینک 213698 گھر 211186

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

رمضان المبارک میں افطاری کے مبارک ایام میں
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638 گھر 211193

اونچا سننے والوں کے لئے خوشخبری
آلہ سماعت اور ان سے متعلق سامان خریدنے کیلئے اب فیصل آباد یا لاہور جانے کی ضرورت نہیں۔ لاہور اور فیصل آباد کی قیمت پر یہ سہولت ربوہ میں دستیاب ہے آلہ سماعت کے سپیئر پارٹس کی فراہمی اور مرمت کی سہولت بھی موجود ہے۔
رابطہ۔ ڈاکٹر خواجہ وحید احمد
فرحان کلینک گولبازار ربوہ فون 386

رمضان میں فائٹو لائیکاپیری پر
20% خصوصی رعایت
اوقات کار صبح 9 بجے تا 4 بجے شام
ایف بی ہومیو پیتھک ڈسٹری بیوٹرز فون 212750

اوقات کار کیوریٹو کلینک و سیل پوائنٹ
رمضان المبارک میں کیوریٹو کلینک اور کیوریٹو سیل پوائنٹ
صبح 8-30 تا 3-30 بجے سہ پہر کھلے رہیں گے۔ (ناغہ بروز جمعۃ المبارک)
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گول بازار ربوہ

معجون فلاسفہ
خالص اور اعلیٰ اعصاب کے لئے بہترین ٹانک
مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں مفید ہے۔
سردیوں میں اس کا استعمال بہت بہتر ہوتا ہے۔
تیار کردہ ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ فون نمبر 212434-211434

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہمارا شعار۔ خدمت۔ دیانت۔
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
☆ مکانات ☆ پلاٹ ☆ دوکانیں و دیگر
سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت
کے لئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
10- کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212508 رہائش 212601

WE SAFE YOUR HOME APPLIANCES
UNIVERSAL APPLIANCES
VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS

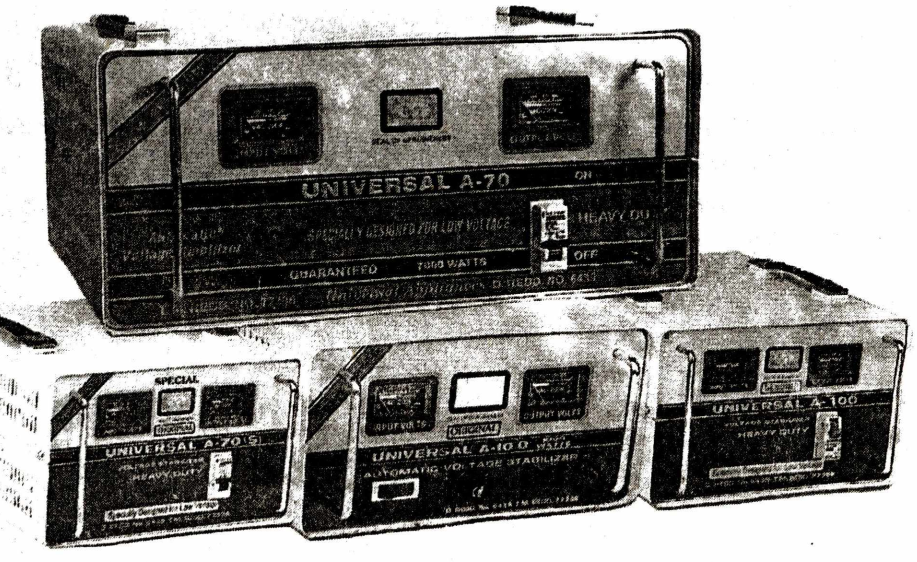

PEACE is the need of the day
& the Universal Stabilizer provides it
UNIVERSAL APPLIANCES LAHORE PAKISTAN
®TMRegd#113314,77396 Ⓓ Design Regd#6439 © Copyrights 4851, 4938,5562,5563,5775
DEALERS: HASSAN TRADERS RABWAH
BHAI BHAI TRADERS RABWAH

CPL No. 61